سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے۔ 15 نمبر

ادب انفرادی زندگی کا پرتو ہو یا اجتماعی زندگی کا، تخیلی ہو یا حقیقی، اس کے متعلق ایک بات تو یقینی ہے کہ اس کا تعلق معاشرے سے ہوتا ہے۔ کیوں کہ خود ادیب معاشرے کا ایک فرد ہوتا ہے۔ البتہ معاشرے کے ساتھ مختلف ادیبوں کے مخصوص تعلقات اور سماجی زندگی کے متعلق ان کا مخصوص نقطہ نظر ان کی تخلیقات کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیتا ہے۔ آپ خالص رومانی انداز میں دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر محبوب کی زلفوں کی چھاؤں، اس کے غمزہ و ادا، اس کے نین بان ہی پر اپنے ادب کی بنیاد رکھیں، یا آپ سات آسمانوں سے ماوراء کسی دنیا کی پریوں اور دیوتاؤں سے اپنے فن کا تعلق پیدا کریں، روحوں اور ہیبت ناک حادثات پر اپنے افکار کے تانے بانے بنیں پھر مستقبل کے متعلق حسین سپنے دیکھیں، عظمتِ آدم کے گیت گائیں، امن، مساوات اور جمہوریت کا راگ الاپیں، ہر حال میں آپ براہ راست یا بالواسطہ معاشرے اور معاشرے کے مختلف رجحانات کی تجسیم ہی کرتے ہیں۔ لہٰذا علامتوں کے اندر ملفوف تخلیقی جوہر کی کیمیا گری ہو یا حقیقت نگاری کے اسلوب میں آدم کی آدم خوری کی تصویر کشی کی جائے ادب میں زندگی کا انجذاب نمایاں ہے۔

Date: ___/___/20

ادب معاشرے کا آئینہ

ادب جیسا بھی ہو اس کا تعلق معاشرے سے ہوتا ہے۔ کیونکہ ادیب معاشرے کا حصہ ہوتا ہے۔ کیونکہ ہر کسی کے مشاہدات و تجربات اور نظریات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ لہٰذا ادب بھی مختلف ہوتا ہے۔ ادیب چاہے محبوب کا تذکرہ کرے یا پھر تخیل کی حسین کہانیاں لکھے یا پھر ترقی پسند مواد لکھے۔ ادب چاہے جس بھی عنوان پر لکھا جائے زندگی کے گرد ہی گھومتا ہے۔

اصل الفاظ = 209
تلخیص شدہ الفاظ = 72

سوال نمبر6: کاٹ چھانٹ سے گریز کرتے ہوئے درج ذیل عبارت کا رواں اردو ترجمہ کیجیے۔ 15 نمبر

"Thus died in desolation and indignity the man who had once been the heart and soul of every society in which he moved, the genial current of whose temper had warmed many a heart, the model of a gentleman, master of a glowing, irrepressible humour, polite and god-fearing, a civilized human being. Alien hands tended him during his last breathing hours. Alien hands paid his last fees and arranged his last rites. Alien hands buried him in an alien land amid men and women of alien faith and nationality. For him the exile lasted into the next world."

وہ آدمی جو جہاں بھی جاتا ہر کسی کے دل میں
گھر کر لیتا۔ اس کا مزاج دل کو بھانے والا تھا۔
جو نہایت عمدہ انسان تھا ہر وقت چہکتا رہتا
و قابل ستائش حسن مزاج ، شائستگی و
خدا خوفی کرنے والا ایک تہذیب یافتہ انسان
نہایت کسمپرسی کے عالم میں مرا۔ ایلین کے
آخری لمحات میں اسکے ساتھی موجود تھے۔ ایلین
کے ساتھیوں نے ہی آخری فیس ادا کی اور آخری
رسومات ادا کیں۔ اسکے ساتھیوں نے اسے
ایک اجنبی سرزمین میں اجنبی مذہب اور شریعت
کے حامل لوگوں کے بیچ دفن کیا۔ اس کا لئے
یہ جلاوطنی دوسری دنیا میں جاکر ختم ہوئی۔